اَلبرکات فی
اَلخَتمات
مُفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مُفتی محمد فیض احمد اُویسی
WWW.FAIZAHMEDOWAISI.COM

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ ﷺ

البرکات فی الختمات

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِه الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِه وَاَصْحَابِه اَجْمَعِيْنَ

امابعد! یہ رسالہ "البرکات فی الختمات" ہے جس میں سلاسل صوفیہ کرام کے مختلف ختمات مبارکہ درج ہیں ان میں روحانیت اولیاء کرام کی برکات سے بہت بڑی مشکلات حل ہوتی ہیں۔ دشمنانِ اسلام نے صوفیہ اکرم کی معلومات کے خلاف بدعات کے فتویٰ جات پر ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن

اگر گیتی سراسر باد گیرد
چراغ مقبلان ہر گزنمیرد

کی صحیح تعبیر معمولات صوفیہ ہیں کہ انہوں نے جتنا زور لگایا اتنا ہی ان کی روشنی میں چمک پیدا ہوئی۔ فقیر ان تمام صوفیہ کرام کے ختمات جمع کر کے محبانِ اولیاء عظام کی نذر گزارتا ہے تا کہ بندگانِ خدا ان سے استفاضہ واستفادہ کر کے فقیر کو دعاؤں سے نوازیں اور میرے لئے آخرت کیلئے فراہمی ہو۔

فقط والسلام

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور۔ پاکستان

۷ محرم ۱۴۱۰ھ۔ ۱۰ اگست ۱۹۸۹ء بروز جمعرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ترکیب ختم شریف﴾

جناب سرکارِ دو عالم،نورِ مجسم، ہادیٔ انس و جاں، رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ سیدنا و مولنا محمد و اٰلہٖ و اصحابہٖ بقدر حسنیہ و آلہ وسلم

الحمدللہ شریف گیارہ ۱۱ مرتبہ، دُرود شریف تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ، یـا ھـادی یـانـور تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ،

یاھادی یامنور تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ، یا حضرت سید العرب والعجم شیئا للہ تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ،

صلی اللہ علیك وسلم یا رسول اللہ تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ ، صلوات اللہ تعالیٰ سرمداً علی النبی

محمد فریادرس یا حضرت المدد الصلاۃ والسلام عملك یا حضرت سید العرب والعجم ط شیئاللہ

مشکلکشا بالخیر ط تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ، دُرود شریف تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ، الحمد شریف گیارہ ۱۱ مرتبہ،

یاحضرت یا سرور یا صدیق یا حضرت عمر یا عثمان یا حیدریاشبیر یا شبر دفع کن شر۔

شاہ مردان شیر یزداں قوت پروردگار	لی خمسة اطفی بھاحر الوبآء الحاطمه
لافتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار	المصطفیٰ والمرتضیٰ وابنا ھما والفاطمه

الحمد شریف گیارہ ۱۱ مرتبہ

مندرجہ بالا ختم شریف کے بعد کلمہ شریف اور اسم ذات کا ذکر کیا جائے۔

نوٹ: اسم ذات (اللہ) کا ذکر کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے جائیں۔

حق علیھا وبھانحیٰ ویموت ونبعث انشاء اللہ علیھا من الامنین اٰمین اور ذکر شریف ختم کرنے کے بعد اَللّٰہُ یُحْیِی وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لا یَمُوْتُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ترکیب ختم شریف﴾

ختم شریف امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تاریخ وصال ۲۲ جمادی الآخرہ

دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ فاتحہ سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ اخلاص سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ العصر سو۱۰۰ مرتبہ، کلمہ تمجید سو۱۰۰ مرتبہ، کلمہ طیب سو۱۰۰ مرتبہ، آیۂ کریمہ سو۱۰۰ مرتبہ، دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ۔ **شیئاً للہ یا حضرت صدیق عنك المدد** سو۱۰۰ مرتبہ۔

ختم شریف امیر المؤمنین سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تاریخ وصال ۲۸ ذوالحجہ

درود شریف سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ فاتحہ سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ الم نشرح سو۱۰۰ مرتبہ، یا وہاب سو۱۰۰ مرتبہ، یا فتاحُ سو۱۰۰ مرتبہ، یا باسطُ ۱۰۰ سو مرتبہ، یا غنیُّ سو۱۰۰ مرتبہ، یا کافی سو۱۰۰ مرتبہ، یا رازق سو۱۰۰ مرتبہ، دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ۔ **شیئاً للہ یاحضرت فاروق عنك المدد** سو۱۰۰ مرتبہ۔

ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

تاریخ وصال ۱۸ ذی الحجہ

دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ اخلاص سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ العصر سو۱۰۰ مرتبہ، آیۂ کریمہ سو۱۰۰ مرتبہ، کلمہ تمجید سو۱۰۰ مرتبہ، دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ۔ **شیئاً للہ یا حضرت عثمان عنك المدد** سو۱۰۰ مرتبہ۔

ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

تاریخ وصال ۲۱ رمضان المبارک

دُرود شریف سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ الم نشرح سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ کوثر سو۱۰۰ مرتبہ، سورۂ اخلاص سو۱۰۰ مرتبہ، کلمہ تمجید سو

۱۰۰ مرتبہ، آیۃ کریمہ سو ۱۰۰ مرتبہ، یا کافی سو ۱۰۰ مرتبہ۔

نَادِ عَلِیّاً مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْناً لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِی بِعَظْمَتِكَ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰه بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدَ یَامُحَمَّدَ یَامُحَمَّدَ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِی یَا وَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَلِیُّ بمحبوبیت یا محی الدین یا محی الدین یا محی الدین سو ۱۰۰ مرتبہ، یا خالق سو ۱۰۰ مرتبہ، یا وھاب سو ۱۰۰ مرتبہ، یا مالك سو ۱۰۰ مرتبہ۔

شاہ مرداں شیریزداں قوتِ پروردگار
لافتی الا علی الا سیف الا ذوالفقار

۱۰۰ سو مرتبہ

لی خمسة اطفی بها حر الوبآء الحاطمه
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناهما والفاطمه

۱۰۰ سو مرتبہ

دُرود شریف ۱۰۰ سو مرتبہ، سورۂ فاتحہ ۱۰۰ سو مرتبہ، شیئا للّٰہ یا حضرت علی عنك المدد ۱۰۰ سو مرتبہ۔

نوٹ: ختم شریف میں سب سورتیں معہ بسم اللّٰہ شریف پڑھیں۔

﴿ترکیب ختم غوثیہ عالیہ﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

درود شریف ۱۱۱ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ط

کلمۂ تمجید ۱۱۱ ایک سو گیارہ بار: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلا اِلٰهَ اِلّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ O

الحمد شریف ۱۱ گیارہ مرتبہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ

دُرود شریف ۱۱۱ ایک سو گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ط

۱۱۱ ایک سو گیارہ مرتبہ

خذیدی یا شاہ جیلاں خذیدی
شیئا للّٰہ انت نور احمدی

ایک ۱ مرتبہ سورۂ یاسین، ۱۱۱ مرتبہ یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ، ۱۱۱ مرتبہ یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ، ۱۱۱ مرتبہ یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ، ۱۱۱ مرتبہ یَا هَادِیْ اَنْتَ الْهَادِیْ۔ ۱۱۱ مرتبہ یَا حَضْرَتْ شَیْخ مُحِیُّ الدِّیْن مُشْکِل کُشَا بِالْخَیْر۔ ۱۱۱ بار یا حضرت غوث اغثنا باذن اللہ تعالی۔ ۱۱۱ بار فَسَهِلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَ بْرَارِ سَهِلْ۔

۱۱۱ مرتبہ

امداد کن امداد کن ازبند غم آزاد کن
دردین ودنیا شاد کن یاغوث اعظم دستگیر

جدید (ختمِ غوثیہ عالیہ)

نوٹ: نیچے لکھی ہوئی ہدایت کے مطابق جس مقصد کے لئے پڑھا جائے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ وقت ۱۰ ربیع الآخر کی نمازِ عصر سے ۱۱ ربیع الآخر کی نمازِ مغرب تک۔ گیارہ پیسے ہر شخص کے حساب رکھ کر ایک ہی مجلس میں ۱۱ شخص پڑھیں اور بعدازاں یہ پیسے ہر شخص اپنے پاس رکھے اور جسے انھانی ہوا سے ایک پیسہ دیں پھر جس شخص کی نیت پوری ہو وہ سال آئندہ ایک ہی مجلس میں ۱۱ شخصوں کے شمار سے اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق ختم غوثیہ عالیہ پڑھوائیں۔

نوٹ: یہ طریقہ صرف مشائخ کرام نے تفاؤلا برتا ہے ورنہ یہ کوئی ضروری امور سے نہیں۔

دُرود شریف ۱۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ط

سورۂ التکاثر ۱۱ مرتبہ،سورۂ کافرون ۱۱ مرتبہ،سورۂ اخلاص ۱۱ مرتبہ،سورۂ فلق ۱۱ مرتبہ،سورۂ الناس ۱۱ مرتبہ،سورۂ فاتحہ ۱۱ مرتبہ،آیۃ الکرسی (خلدون تک) ۱۱ مرتبہ،سورۂ البقرھج (مفلحون تک) ۱۱ مرتبہ۔

یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ۔۱۱ مرتبہ سید و سلطان خواجه مخدوم الغریب*پادشا و شیخ و درویش و ولی و مولانه*میر صالح فاطمه ثانی اسا می والدین*بو پیر سید مرد حق مردانه*زینب بی بی نصیبه خواهران حضرت اند*این پاك را باید که هر فرزانه*********یا شیخ عبد القادر جیلانی شئیاًللہِ*

دُرودشریف ۱۱ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ط

ہرمشکل کا حل (صلوٰۃ تنجینا): مناھج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ علامہ ابن فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فخرِ منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ فرید تھے انہوں نے اپنا ایک قصہ مجھ سے نقل کیا کہ میں ایک جہاز پرسوار تھا وہ جہاز ڈوبنے لگا اس وقت مجھ پر نیند طاری ہوئی اور اس حالت میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں ابھی تین سو تک نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا۔ بزرگانِ دین اور اولیاء کرام کی معمولات میں بھی یہ درود شامل رہا ہے حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے سرزمین حجاز کی صحرا پیٹے اس کی سندواجازت حاصل کی اور حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے سلسلہ کو اور مشاہیر اولیاء واقطاب کو بھی اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ جائز حاجات اور برکات حاصل کرنے کے لئے استعمال شدہ ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کرایک ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں شب جمعہ یا جمعہ کا دن بہتر ہے اگر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا وقت نہ ہوتو کوئی تعداد متعین فرمالیں لیکن سلسلہ جاری رہے انشاءاللہ العزیز فائدہ ہوگا۔ درود شریف یہ ہے، ’’اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِینَا بِھَا مِنْ جَمِیعِ الْأَھْوَالِ وَالآفَاتِ وَتَقْضِی لَنَا بِھَا جَمِیعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ أَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا أَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. ط اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اپنی رحمت نازل فرما اور اس کی

برکت سے تو ہمیں تمام خوف و ہراس اور مصیبتوں سے نجات عطا فرمادے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے اور اس کی برکت سے تمام بھلائیوں کے اعلیٰ مقاصد پر زندگی میں اور موت کے بعد فائز فرمادے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

نوٹ: اس درود شریف کے مزید فوائد ہم نے شرح دلائل الخیرات میں لکھ دیئے ہیں۔

ختم جواجگان: یہ ختم جس نیت و مقصد سے پڑھا جاتا ہے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔سورۂ فاتحہ کو مع بسم اللہ پڑھے پھر درود شریف سو بار ۱۰۰ پھر فاتحہ پڑھ کر ثواب اس ختم کا ان حضرات کو جن کی طرف ''ختم'' منسوب ہے پیش کرے۔ان بزرگوں کے تعین نام میں اختلاف ہے پھر اللہ تعالیٰ سے حصول مدعا ب وسیلہ ان بزرگوں کے چاہیے اور جب تک کام نہ ہو مداومت رکھے اللہ ہر مشکل کو آسان کرنے والا ہے۔اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے یا زیادہ لوگ پڑھیں لیکن رعایت حدود وتر کی اولیٰ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے وتر کو دوست رکھتا ہے۔

فائدہ: بزرگوں کا دستور یہ ہے کہ بعد فاتحہ آخر کی دعا بلند آواز سے پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے ثواب ان کلمات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں ارواح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ رضی اللہ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ سے ہم امداد و استعانت بواسطہ ان حضرات کے چاہتے ہیں۔

﴿مجدد الف ثانی کے ختم میں معمول دعا کا اس طور پرتھا﴾

فائدہ: شیخ محمد بن علی نے خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے''امام جعفر صادق،بایزید بسطامی وابوالحسن خرقانی''اور جو بعد ان کے ہوئے ان جیسے''شاہ نقشبند''سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قضائے حاجات وحصول مرادات ودفع بلا وقہر اعداء وحساد ورفع درجات ووصال قربات وظہور تجلیات میں استعمال اس فائدہ جلیلہ واسرار غریبہ کا تریاق مجرب (آزمایا ہوا) ہے۔

طریقہ ختم شریف: سو ۱۰۰ بار استغفار،سات ۷۰۰ بار سورۂ فاتحہ،سو ۱۰۰ بار دُرود شریف،ننانوے ۹۹ بار الم نشرح،ایک ہزار ۱۰۰۰ بار سورۂ اخلاص اور پھر سات سو ۷۰۰ بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔پھر اس ختم شریف کے مُکمّل ہونے پر سو ۱۰۰ بار دُرود شریف پڑھے اور پھر حاجت کا سوال کرے اور مقصود کا طالب ہو باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار ۴ دن سے تجاوز نہیں کرے گی اور سات ۷ دن تک اسی طریق پر مداومت کرے۔

ازالہ وھم: جب سے وہابی تحریک چلی تب سے معمولات مشائخ شرک وبدعت کی زد میں آ گئے ورنہ اس تحریک

سے پہلے کوئی بھی ان معمولات کا منکر نہ تھا یہاں تک کہ اہل خاندان شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، مرزا مظہر جانِ جاناں بھی اسی طریقہ علیہ پر تھے۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمایا، ''ور اعمال مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب است وطریقه او معروف و مشهور وختم يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ ایک هزار دو صدبار در اول و آخر درود شریف صد بار نیز خواه تنها خواه یک جماعت نیز مجرب است۔''

یعنی اعمال مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب (آزمایا ہوا) ہے اور اس کا طریقہ مشہور ہے اور ختم يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ ایک ہزار دو سو بار ۱۲۰۰ اول و آخر درود شریف ۲۰۰ بار تنہا یا با جماعت پڑھے۔

طریقہ جدیدہ: ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہے کہ سوائے دُرود کے ہر چیز کو مع تسمیہ پڑھے۔ فاتحہ سات ۷۰۰ بار، دُرود شریف ایک سو ۱۰۰ بار، الم نشرح اُنہتر ۶۹ بار، سورۃ اخلاص ایک ہزار ۱۰۰۰ بار، دُرود شریف ایک ہزار ۱۰۰۰ بار، پھر سورۂ فاتحہ سات ۷ بار، دُرود شریف ایک سو ایک ۱۰۱ بار پڑھے اور پھر کسی شیرنی (مٹھائی یا میٹھی شے) پر فاتحہ حضراتِ مشائخ پڑھ کر تقسیم کرے۔ (واللہ اعلم)

(الداوالدوا مطبوعه لاهور، صفحه ۱۱۱، تصنیف نواب صدیق حسن بھوپالی)

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرھندی: یہ ختم واسطے حصول جمیع مقاصد و حل مشکلات کے مجرب (آزمایا/اِستعال) ہے پہلے سو مرتبہ ۱۰۰ دُرود شریف پڑھے پھر پانچ سو ۵۰۰ بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بلاکم و بیش پھر سو ۱۰۰ بار دُرود شریف پڑھے اور اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہاں تک کہ مطلب حاصل ہو جائے اور مشکل حل ہو۔ مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ مرحوم کو لکھا تھا کہ ختم خواجگان احد مع بسم اللہ پڑھے پھر دس ۱۰ بار دُرود شریف پڑھے پھر دس ۱۰ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر دس ۱۰ بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ ، وَارْحَمْهُ پھر ہاتھ اُٹھا کر سورۂ فاتحہ پڑھ کر آواز بلند کر کے کہے کہ ثواب ان کلماتِ طیبات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے اور ختم تہلیل کا فلاں (جن کی رُوح کو ایصال کرنا ہو اُن کا نام) کی روح کو پیش کیا۔ حلقے کے لوگ یوں کہیں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (پارہ ۱، سورۃ البقرۃ، آیت ۱۲۷)

ترجمہ: اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما۔ بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔

ختم جمعرات اور ساتواں: قرآن شریف کا ختم کرنا واسطے کار براری کے مجرب (آزمایاہوا) ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن اگر اس ترتیب سے پڑھے تو بہتر ہے۔اجابت میں اسرع التاثیر ہوگا یعنی دن جمعہ کے اول بقرہ سے تا آخر مائدہ پڑھے۔ہفتہ کو انعام سے آخر توبہ تک،اتوار کو یونس سے آخر مریم تک،پیر کو طہٰ سے آخر قصص تک، منگل کو عنکبوت سے سورہ ص تک،بدھ کو زمر سے آخر سورہ رحمٰن تک اور جمعرات کو واقعہ قرآن تک پھر ختم کے سجدہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ پوری ہوگی۔شاہ اہل اللہ قدس سرہ العزیز نے بھی چار باب میں اس ترکیب کو اختیار کیا ہے اور کہا کہ"تمام خوانندن قرآن د ر هفت روزه برين ترتيب اسرع در اجابت است۔"

(الداوالددا،۸۲)

اور ختم مجددرضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح لازم کرلو۔(الداد الددا ،صديق حسن بهوپالی،صفحه۱۱۲)

ختـــم قـــادريـــه: اس کو مشائخ نے واسطے برآمد مہم کے مجرب (آزمایاہوا) سمجھا ہے۔عروج ماہ میں پنجشنبہ (جمعرات) سے شروع کرکے تین دن تک پڑھے۔بسم اللہ مع فاتحہ وکلمہ تمجید و دُرود وسورۂ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ ۱۱۱بار پھر شیرنی (میٹھائی یا میٹھی شے) پر فاتحہ پڑھ کر اور ثواب اس کا روح پرفتوح آنحضرت ومشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کرے۔(الداوالددا،۱۱۲)

ديگر ختم قادريه: پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام کے یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمْ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ پھر شیرنی (میٹھائی یا میٹھی شے) پر فاتح شیخ جیلانی رضی اللہ عنہ پڑھ کر تقسیم کرے۔(الداوالددا،۱۱۲)

ختم شريف برائے ميت: جس کے پاس ختم قرآن یا کلمہ شریف ہوا سے کہے کہ دس ۱۰بار قل هو اللہ پڑھے۔

﴿ختم حزب الاعظم﴾

تعین رمضان شریف

میں کہتا ہوں کہ یہ کتاب"حزب الاعظم" جمع اذکار وادعیہ میں بحرف اسانید تخاریخ کتاب بے مثل ومثال ہے میں نے اس کو بہت بار پڑھا ہے اور اکثر ماۂ رمضان میں پڑھا کرتا ہوں۔

ختم بخاری شریف: جس طرح ختم قرآن مجید سات ۷ یا تیس ۳۰ دن میں کیا جاتا ہے اسی طرح بمقتضائے

حال ووقت اس کتاب کوختم کرنا چاہیے۔میں نے کسی کتاب میں صراحت ترکیب ختم کی نہیں پائی فقط یہ پایا کہ اس کا ختم کذا وکذا نفع دیتا ہے۔بہرحال باوضو ہوکر منہ قبلے طرف کرکے خضوع وخشوع وحضوردل کے پڑھے یا کسی اورکوحکم دے۔خواہ ایک شخص ختم کرے یا ایک جماعت پڑھے نفع اس کا متعین ہے۔ وَاللّٰہُ الْحَمْد(الداوالدا، ۱۱۲)

ختم یا سلامُ: اسم مبارک "یَاسَلَامُ" ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھنا مجرب (آزمایا ہوا) ہے۔قاضی ثناءاللہ پانی پتی نے یہ ختم مرزا صاحب قدس سرہٗ کے ہاں پڑھا تھا۔(الداوالدا، ۱۱۲)

فائدہ: یہ وہی قاضی ثناءاللہ پانی پتی ہیں جن کی تفسیرِ مظھری مشہور ہے۔آپ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ عزیز تھے۔سنی المسلک حنفی المشرب اور نقشبندی سلسلہ سے منسلک تھے۔آپ کی تصانیف میں بھی وہابیوں، دیوبندیوں نے غلط باتیں لکھی ہیں ان کا کوئی اعتبار نہیں بالخصوص مالا بد اور ارشاد السالکین وغیرہ وغیرہ۔اس کا خاص خیال رکھیں کیونکہ مخالفین دھوکہ دینے کے نمبر اول ہیں اس کی تفصیل فقیر نے اپنی تصنیف "التحقیق الجلی فی مسلك شاہ ولی" میں لکھی ہے۔

تنبیہ از نواب صدیق حسن بھوپالی وھابی غیرمقلد: میں نے اس رسالہ میں انہی اعمال کو ضبط کیا ہے جو نہایت صحت وقبول شہرت کے ساتھ ماثور ہیں اور اکثر اعمال کی بنیاد آیات کتاب اللہ یا حدیث رسول ﷺ پر ہے اور وہ اعمال جو مشائخ طریقت سے منقول ہیں ان میں سے چند اعمال صحیح و مجرب (آزمایا ہوا) کو اخذ کرکے لکھا ہے اور جن اعمال کو ترک کردیا ہے اس وجہ سے ہے کہ ان میں طول عمل تھا یا مجرب (آزمایا ہوا) ہونا معلوم نہیں یا صورتِ شرعی سے بعد پایا جانا تھا وہ بے گنتی ہیں۔

فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ

ترجمہ: تو میری مدد طاقت سے کرو۔ (پارہ۱۶،سورۃ الکھف،آیت ۹۵)

حدیث پاک میں ہے کہ جب کوئی شخص جنگل میں راستہ بھول جائے تو کہے،"یَا عِبَادَ اللّٰہِ أعِیْنُوْنِی"

(مرقات المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب أسماء اللہ تعالی، باب الدعوات فی الأوقات، الجزء،الصفحۃ ۱۶۹۳،دارالفکر)

یعنی اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

علماء دیوبند کے پیرومرشد حاجی امداداللہ صاحب فرماتے ہیں،

جہاز اُمت کا حق نے کردیا ہے آپ کے ہاتھوں
تم اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ ﷺ

بانی مدرسہ دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی فرماتے ہیں،

مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے ہم بیکس کا کوئی حامی کار

عام مسلمان، علماء وصلحاء، مولانا، حاجی، مولانا روم جیسے بزرگ حضور ﷺ سے مدد ہی مانگتے رہے ہیں۔

ثابت ہوا کہ استمداد (اللہ والوں سے مدد مانگنا) ناجائز وشرک وکفر وبدعت نہیں۔ اولیائے کرام وبزرگانِ ذوی الاحتشام مظہر عون الٰہی ہیں ان کو اللہ کا مقبول بندہ اور مظہر عون الٰہی سمجھ کر استمداد واستعانت (مدد طلب کرنا) جائز ہے اس کے جواز میں کسی کو کلام نہیں اگر تصریحات علمائے کرام جمع کی جائیں ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔

قرآن وحدیث اور اقوال فقہاء ومشائخ علمائے اہل سنت سے استعانت واستمداد از اولیائے کرام ثابت ہے اسی معنی پر ختمات (ختمِ غوثیہ، قادریہ، چشتیہ وغیرہم) جائز ہے۔

اولیاء سے استمداد واستعانت (مدد طلب کرنا) سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے مقرب ومقبول اور گزیدہ بندے ہیں ہماری مشکلات میں ہماری مدد فرمایئے اور اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی قدرت وطاقت سے ہمارا کام کر دیجئے۔ متصرف ومستعان (جس سے مدد مانگی جائے) حقیقی اللہ تعالیٰ کو سمجھا جاتا ہے اور مظہر عون الٰہی اولیاء کرام کو اس میں کوئی گناہ نہیں لہٰذا استعانت بلا شبہ جائز ہے۔

سوال: اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا تقاضا ہے کہ وظائف ''اِمْدَادْ کُنْ'' الخ یا حضرت علی المدد، وقت امداد یا شہ بغداد الخ مدد کن یا معین الدین چشتی یا حضرت غوث المدد وغیرہ وظائف مذکورہ شرکیہ ہیں۔ غیر اللہ سے مدد مانگنا حرام ہے۔

جواب: استمداد کے رد میں آیۂ کریمہ ''اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وغیر ھا'' پیش کرنا سراسر غلط ہے۔ بفرض محال ایک لمحہ کے لئے ان کا استدلال تسلیم کرلیا جائے تو مریض کا ڈاکٹر کے پاس جانا مظلوم کا حاکم سے فریاد کرنا۔ موکل کا وکیل سے استمداد کرنا عوام کا ایک دوسرے کی دینی اور دنیوی امور میں مدد کرنا سب کے سب افعال مبنی بر شرک وحرام ہو جائیں گے اور ان کا مرتکب مشرک ہوگا یا فاسق وفاجر۔ بلکہ دنیا میں کوئی ایسا شخص نظر نہ آئے گا جس کا دامن شرک کی آلودگی سے پاک اور محفوظ ہو اس کے علاوہ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور دیگر آیات قرآنیہ (مثلاً وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (پارہ ٦، سورۃ المائدۃ ٣، آیت ٢) ﴿یعنی اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو﴾ میں تعارض پایا جائے گا۔ بزرگانِ دین اور علماء ربانیین کے نزدیک وظائف مندرجہ بالا نہ صرف جائز ودرست ہیں بلکہ اکثر اولیاء اللہ کا معمول رہا ہے اور گنہگاروں کا حضور ﷺ کی خدمت میں عرض معروض کرنا اور اولیاء کرام سے استمداد کرنا اس آیت کے خلاف نہیں مسبب حقیقی نے خود یہ اسباب اور

ذرائع امداد پیدا فرمائے ہیں ان سے استمداد کرنا فی الحقیقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا ہے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وساطت اور غائبانہ امداد سے پچاس کے بجائے ہم پر صرف پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔

مجرب عمل: حضور غوثِ اعظم سے روحانی رابطہ مضبوط ہو تو آپ اب بھی ہر مرید کو مشکل کے وقت کام آتے ہیں۔ فتوح الغیب بر حاشیہ بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۲۵:۲۲۳ مطبوعہ مصر میں فرماتے ہیں، "مُرِيْدِىْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّىْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ" (فتوح الغیب بر حاشیہ بھجۃ الاسرار، صفحہ ۲۲۳ تا ۲۲۵، مطبوعہ مصر)

یعنی میرے مرید کسی دشمن سے نہ ڈر کہ بیشک میں مستقل عزم والا، سخت گیر اور لڑائی کے وقت قتل کرنیوالا ہوں۔

مُرِيدِى تَمَسَّكْ بِىْ وَكُنْ بِىَ وَاثِقاً لَأحْمِيكَ فِى الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعنی اے میرے مرید میرا دامن مضبوطی سے پکڑے رکھ اور مجھ پر پورا اعتماد رکھ میں تیری دنیا میں بھی حمایت کروں گا اور قیامت کے دن بھی۔

ولو انكشفت عورة مريدى بالمشرق وأنا بالمغرب لسترتها

(بہجۃ الاسرار، صفحہ ۹۹)(قلائد الجواہر، صفحہ ۱۵)

یعنی اگر میرا مرید مشرق میں کہیں بے پردہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں میں اس کی پردہ پوشی کرتا ہوں۔

فقیر اُویسی غفرلہٗ کا تجربہ: فقیر کو زندگی میں بارہا مشکلات نے گھیر ڈالا لیکن الحمدللہ فقیر ہر موقعہ پر پیران پیر میران محی الدین الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کی غیبی مدد سے کامیابی سے ہمکنار رہا۔

هذا آخر ما رقمه قلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۷ محرم ۱۴۱۰ھ

بہاولپور۔ پاکستان